السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری والدہ نے ایک گھر وقف کیا تھا، اس گھر کو بنے ہوئے ایک طویل عرصہ گزر گیا ہے حتیٰ کہ اب یہ رہنے کے قابل نہیں ہے، میں چاہتا ہوں کہ اس وقف کو منتقل کردوں یعنی اسے بیچ کر اس کی قیمت کسی مسجد، یا فلاحی ادارے یا نیکی کے کسی اور کام پر خرچ کردوں، کیا میرے لئے ایسا کرنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ وقف میں تصرف نہیں کرسکتے اور نہ وقف کرنے والے کے تعین کے خلاف اسے کسی اور مقصد کے لئے منتقل کرسکتے ہیں اور اگر وقف کی افادیت ختم ہوجائے تو اسے اسی کے مثل یا اس کے قائم مقام صورت میں منتقل کرسکتے ہیں، خواہ وہ زمین ہو یا دکان یا باغ تو اس کے غلہ کو مذکورہ گھر کے مصرف میں خرچ کیا جائے اور یہ منتقلی اس شہر کے محکمہ اوقاف کی وساطت سے ہونی چاہئے جس میں وہ مکان موجود ہو۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص331

محدث فتویٰ